جرنل آف ریسرچ (اردو)

فیکلٹی آف لینگوئجز اینڈ اسلامک سٹڈیز

شمارہ ۲۳ | ISSN. 1726-9067 | جون ۲۰۱۳ء

کیٹیگری "Y" ہائر ایجوکیشن کمیشن

شعبۂ اردو

بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

Web Site: www.bzu.edu.pk

ترتیب

۱ شرق وغرب کا افسانوی ادب: اردو میں ترجموں کی ایک منفرد مثال ۱

ڈاکٹر تنظیم الفردوس

۲ فیلن کی اردو بہ انگریزی لغت: چند دلچسپ اندراجات و اسناد ۲۳

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

۳ کامیاب ادارت کی ایک روشن مثال: مرزا ادیب ۳۹

ڈاکٹر شگفتہ حسین

۴ ہاجرہ مسرور کے افسانوں کی فکری جہات ۴۵

خالد جاوید، ڈاکٹر انوار احمد، ڈاکٹر قاضی عابد

۵ شہزاد: علی پور کے ایلی کا ایک کردار — تانیثی تناظر میں ۵۵

ڈاکٹر روبینہ رفیق

۶ اقبال اور چودھری محمد حسین (باہمی تعلقات مکاتیبِ اقبال کی روشنی میں) ۶۱

ڈاکٹر محمد سفیان

۷ جدید اردو غزل میں اظہارِ ذات (ساقی فاروقی کے حوالے سے) ۶۹

عاصمہ اصغر

۸ مجلّہ ’فنون‘ کی تحقیقی جہت: ایک جائزہ ۸۱

ڈاکٹر ابرار آبی

۹ خواجہ میر درد کا صوفیانہ مسلک ۹۱

شہناز پروین

۱۰ الگ وژن، جُدا تاریخ (ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی ’’اردو ادب کی تاریخ‘‘) ۱۰۳

ایم خالد فیاض

۱۱ قیامِ پاکستان کے بعد اُستاد قمر جلالوی کے اوراق کی بازیابی ۱۱۵
ناصرہ عابدی
۱۲ کلامِ فیضؔ اور سرائیکی شاعری میں مماثلت ۱۲۵
ڈاکٹر مقبول حسن گیلانی
۱۳ وراث شاہؒ: محاسنِ شعری ۱۳۵
چوہدری اظہر علی
۱۴ فکشن میں کردار نگاری کا فن ۱۴۳
ڈاکٹر لیاقت علی
۱۵ منٹو کے خطوط بنام چچا سام: تجزیاتی مطالعہ ۱۵۵
سید کامران عباس کاظمی
۱۶ تین نابینا شاعر (ابوالعلاء معری، جرأت، ظہور احمد فاتح) ۱۶۱
ڈاکٹر راشدہ قاضی
۱۷ آزاد انصاری: مقلّدِ حالی ۱۷۱
واصف اقبال صدیقی، ڈاکٹر نجیب جمال
۱۸ متن: تعریف، حدود و امکانات (تحقیقی جائزہ) ۱۷۷
عابدہ بتول، ڈاکٹر مظفر عباس
۱۹ *The importance of marble games in teaching of foreign languages* ۱۸۵
ڈاکٹر حسن کوسکن
۲۰ Ahmad Zarruq's *Qawaid al-Tasawwuf:* Style and Sources ۲۱۱
ڈاکٹر غلام شمس الرحمان

ООО

اداریہ

اُردو کے ایک جید عالم سید علی عباس جلالپوری کی صاحبزادی پروفیسر لالہ رخ بخاری اور اُردو کے ایک روشن فکر استاد ڈاکٹر طارق جاوید ''امکانات'' کے نام سے ایک کتابی سلسلہ گوجرانوالہ سے ترتیب دیتے ہیں اس کے شمارے (اپریل تا جون ۲۰۱۳ء) کے انتخاب میں فاضل مرتبین نے جو اداریہ تحریر کیا ہے اسے ہمارے ارباب حل وعقد کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی اپنے پیشِ نظر رکھنا چاہیے کہ ان تلخ الفاظ کے پیچھے ان کے خلوص کے ساتھ ساتھ وہ حقائق بھی پوشیدہ ہیں جن کا سامنا کرنے سے ہم اکثر گھبراتے ہیں۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کی مساعی سے تحقیق وتنقید کی دنیا میں جو تغیر وتبدل ہوا ہے یا ہو رہا ہے۔ اس سے تحقیق وتنقید کی صورتحال بہتر ہوتی ہے یا ابتر۔ اس کا فیصلہ تو آنے والا وقت کرے گا لیکن یہ بات طے ہے کہ معیار ہمیشہ مقدار سے بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ مقدار ہی سے برآمد ہوتا ہے۔ ۲۰۰۵ء سے پہلے بھی دانش گاہوں سے وابستہ اُردو کے اساتذہ اپنی اپنی توفیق اور شوق کے مطابق کام کرتے رہتے تھے لیکن مذکورہ سال کے بعد جوش، جذبے اور تسکین کے ساتھ معیاری تحقیقی وتنقیدی کارنامے بھی انہی رسائل وجرائد کے ذریعے سامنے آئے ہیں۔ یہاں نہ تو موقع محل ہے اور نہ ہی اداریے کا اختصار اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اس مساعی کا شمار کیا جائے لیکن یہ بات بلاشبہ ناقابل تردید ہے کہ ان آٹھ برسوں میں پاکستان کی دانش گاہوں میں مقدار اور معیار دونوں طرح سے قابلِ لحاظ تحقیقی وتنقیدی سرمایہ وجود میں آیا ہے۔ یہ شمارہ بھی اسی عملِ خیر کا تسلسل ہے۔

مدیران